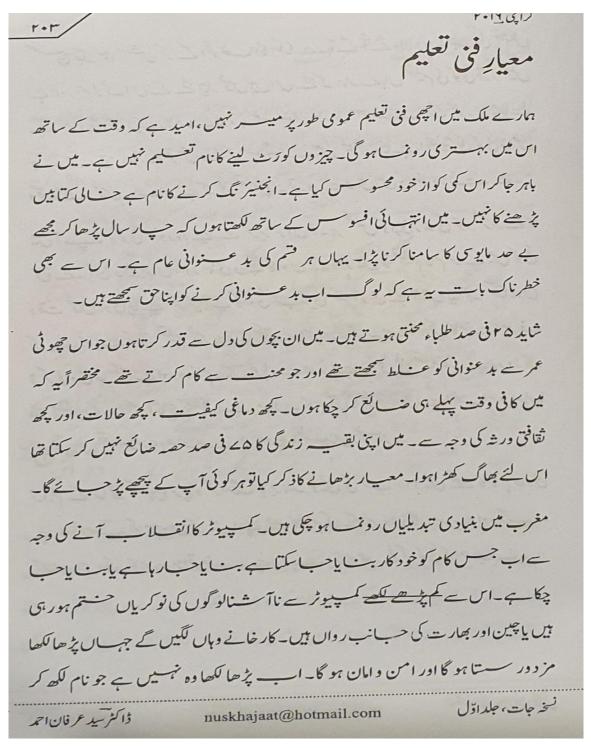


By Dr. Syed Irfan Ahmed (Batch 1985)



7.12 5.1.7 صحیح جگہ تلاسش کر کے انگوٹ لگا سکتا ہے۔ آگے آنے والا دور انتہائی مشکل ب ؛ادر ہم لوگ اس کے لئے تیار نہیں ہیں اس لئے کہ ہمارے ہاں تعلیم کی کوئی قدر نہیں ب؛ ہم آج بھی ایک رجعت پند، بد عسنوان ذرعی معیشت کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ چیز باہر سے قرض لے کر منگوانے میں کمیشن بنتاہے، انجنیئر کی کوئی خاص وقعت نہیں۔ظلم بر کے کہ فنی تعلیم پر نہ توزور ہے نہ ہی اس کی ضرور ہے۔ میں آ یے کو کوئی مشورہ دینے سے گریز کروں گا۔ ہر شخص کواپنی زندگی خود گزارنے کا حق ہے۔ آج جالۂ جہاں، اور ساجی ویب گاہوں کے دور میں تو تعلیم عام کرنے میں کوئی د قت نہیں ہونی چاہے گمر کیا آپ کو کوئی تب دیلی نظر آر ہی ہے؟ میں بیہ کہہ سکتا ہوں کہ پیٹ بھرے کو فنی تعلیم نہیں دی جاسکتی ہے اس لئے کہ بیہ بہت مشکل کام ہے ؛ صرف ڈ گری دی جائتی ہے اور وہ کام یہاں خوبی ہے ہو رہاہے۔اعلیٰ فنی تعلیم ایک بے روزگار ادر مفلس کودینا بھی اتناہی مشکل ہے۔ یہاں یہ کام بھی کافی تن دہی سے انحب م دیاجار ہا ب- يهال تعسليم ہي صنعت ب، جو باعث اطمينان نہيں-تراجم کے ساتھ کمپیوٹر پروگرامنگ یا برنامہ نویس کی کتب اردومیں لکھنے کا کام جاری ہے، اور امید کرتا ہوں کہ میں اپنے جھے کاکام کر کے مرول گا۔ میرے اور آپ کے اوپراس ملک کابہت بڑاقر ضرب ہے۔ اب اتنابو جھ لے کر کوئی کیا حب اے۔